کیا تراویح غیر روزہ دار کے لیے بھی ہے؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ

الاستفتاء: کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص کسی بیماری یاعذر شرعی کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا،کیاوہ بھی تراویح پڑھے اس پر تراویح کے بارے میں وہی حکم ہے جو روزہ دار کے لیے ہے؟اور تراویح کا حکم کیاہےاوراس پر دلیل؟

سائل:این خان لنڈن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَ وَالصَّوَاب

تراویح مردوعورت سب کے لیے بالاجماع سنت مؤکدہ ہے کسی کے لیے اسے چھوڑنا جائز نہیں۔اگرچہ وہ روزہ دار ہو یا غیر روزہ دار تراویح کاسب کے لیے ایک ہی حکم ہے۔بشر طیکہ تراویح کے حوالے سے کوئی اور عذر نہ ہو۔

جیساکہ درمختار میں ہے : " التَّرَاوِيحُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ لِمُوَاظَبَةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ (لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ) إجْمَاعًا"

تراویح مردوعورت سب کے لیے بالاجماع سنت مؤکدہ ہےاس کاترک جائز نہیں۔اس پر خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مداومت فرمائی"

("الدرالمختار"، کتاب الصلاۃ، باب الوترو النوافل، ج۲، ص۵۹۶)

اور بہار شریعت میں ہے: تراویح مردوعورت سب کے لیے بالاجماع سنت مؤکدہ ہےاس کاترک جائز نہیں۔

(بہار شریعت ج1 حصہ 4 ص688)

ایسانہیں کہ یہ اسی کے لیے جو روزہ رکھتا ہے بلکہ سب مردوں اور عورتوں کے لیے ہے۔

اور تراویح سنت موکدہ ہےاوراس کی وجہ یہ ہے کہ اس پر خلفاء راشدین نے مواظبت فرمائی اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ"''میری سنت اور سنت خلفائے راشدین کو اپنے اوپر لازم سمجھواور اسے مضبوطی سے تھام لو۔''

(ابو داؤد/جامع الترمذي"، أبواب العلم، باب ماجاء في الأخذ بالسنة... إلخ، الحديث: ٢٦٨٥، ج۴، ص۳۰۸)

اور خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی تراویح پڑھی اور اسے بہت پسند فرمایااور اس کی ترغیب دلائی۔

جیساکہ صحیح مسلم میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی، ارشادفرماتے ہیں: مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ ''جو رمضان میں قیام کرے ایمان کی وجہ سے اور ثواب طلب کرنے کے لیے، اس کے اگلے سب گناہ بخش دیے جائیں گے۔

("صحیح مسلم"، کتاب صلاۃ المسافرین، باب الترغیب فی قیام رمضان وہو التراویح، الحدیث: ۷۵۹)

وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date:20-5-2018

QASIM ZIA